حمد باری تعالیٰ
نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیسے حمد و ثناء یا نعت کہے الف میم دی اے کائنات اکو

اک سرور عالم اک ربِ عالم بخشی طالب مطلوب سوغات اکو

اک ابر کرم اک ابر رحمت چھم چھم نور دی برسے برسات اکو

جدوں بولدے نے رل بولدے نے ہوندی دوہاں محبوباں دی بات اکو

احد احمد کونین دے نین دونویں دوہاں نیناں دی بیلیو جہات اکو

گیاں گزریاں دی آون والیاں دی بادشاہ معراج دی رات اکو

حسن عشق دے باغ بہار وحدت شاخ شاخ اکو پات پات اکو

سدا جیوندے جاگدے بھاگ والے لایموت لا نوم حیات اکو

آیت نبی حدیث' حدیث آیت دوہاں یاراں دی قلم دوات اکو

اللہ نبی ﷺ دا' اللہ دا نبی ﷺ طاہر شاہ نور و نورسے دوہاں دی ذات اکو

سید محمد طاہر حسین شاہ مدظلہ العالیٰ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

حضور اکرم رحمۃ للعالمین، سید المرسلین، خاتم النبیین، فخر عالم علیہ الصلوۃ والسلام

حلیہ مبارکہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

سب تعریفیں اللہ کو پیدا کرنے والا مخلوق کا عدم سے

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

پھر درود ہو اوپر اس کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ تک

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِهٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

جمال کو ترے کب، پہنچے حسن یوسف علیہ السلام کا

وہ دلربائے زلیخاؔ تو شاہد ستار

رہا جمال تیرے، حجاب بشریت

نجانا کون ہے تجھ بھی کسی نے جز ستار

Marfat.com

رحمت عالم۔ نور مجسم شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ خاتم النبیین سید المرسلین ﷺ کے حلیہ مبارک کے بارے میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' حضرت علی کرم اللہ وجہہ' حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ' رضی اللہ عنہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ۔

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا قد مبارک نہ تو لمبا تھا اور نہ ہی چھوٹا بلکہ لمبائی کی طرف مائل تھا۔ اور جسم مبارک کا رنگ نہ تو خالص سفید تھا اور نہ ہی گندمی بلکہ سفید رنگ تھا۔ جو کہ سرخی کی طرف مائل تھا جیسے گلاب کا پھول۔ بال مبارک تیز سیاہ یہاں تک کہ وصال شریف تک سر مبارک میں چودہ اور داڑھی شریف میں چھ بال سفید تھے۔ ان بیس بالوں کے علاوہ اور کوئی بال سفید نہ تھا۔ بال مبارک نہ تو زیادہ گھنگریالے تھے او نہ ہی بالکل سیدھے بلکہ بل دار سیدھے تھے بال مبارک اکثر کان کی لو تک ہوتے تھے اور کبھی کندھوں تک۔ سر مبارک بڑا اور بہت خوبصورت۔ آپ کا جسم اطہر گوشت سے پر نہ تھا۔ اور چہرہ پر انوار بالکل گول نہ تھا بلکہ کسی قدر گولائی تھی۔ پیشانی مبارک کشادہ تھی۔ بھنویں مبارک باریک' لمبی' گھنی اور جدا جدا تھیں ان بھنوؤں کے درمیان ایک باریک سی رگ تھی جو کبھی غصہ کی حالت میں سرخ اور چمکدار ہو جاتی آنکھیں مبارک بڑی بڑی پلکیں مبارک لمبی خوبصورت' آنکھ مبارک کی سفیدی بہت تیز اور پتلیاں مبارک خوب سیاہ' ناک شریف لمبی' باریک نہایت خوبصورت اور روشن' غور سے دیکھنے والا آپ ﷺ کو بلند بینی خیال کرتا ہے رخسار مبارک کا رنگ چمکدار نہ بہت ابھرے ہوئے اور نہ دبے ہوئے بلکہ درمیانہ اور چوڑا مونہہ مبارک' پتلے پتلے ہونٹ شریف جیسے گلاب کی پتیاں

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

سفید اور چھوٹے چھوٹے نہایت ہی خوبصورت دانت مبارک جیسے بچے

Marfat.com

موتیوں کی لڑیاں اور ان کے درمیان قدرے فراخی اور کشادگی تھی گھنی داڑھی مبارک جس کا رنگ سیاہ۔ گردن شریف چاندی کی طرح صاف اور سفید تھی گردن مبارک کے پیچھے دونوں مبارک کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی یہ کبوتر کے انڈے کے برابر تھی۔ کچھ ابھرا ہوا گوشت تھا جس پر بال تھے اور "محمد" پڑھا جاتا تھا اسی مہر نبوت کو دیکھ کر حضرت سلمان فارسی مشرف بااسلام ہوئے۔ سینہ مبارک خوب کشادہ تھا۔ پیٹ مبارک اور سینہ مبارک برابر تھے پیٹ مبارک نہ تو ابھرا ہوا تھا اور نہ ہی دبا ہوا۔ سینہ مبارک سے ناف مبارک تک بالوں کا ایک باریک خط۔ اس لکیر کے علاوہ سینہ اور پیٹ مبارک بالوں سے خالی تھے۔ البتہ دونوں کلائیوں' کندھوں اور سینہ مبارکہ کے بالائی حصہ پر قدرے بال تھے۔ کلائیاں مبارک لمبی اور ہتھیلیاں مبارک فراخ تھیں ہتھیلیاں مبارک اور قدم مبارک گوشت سے پر تھے۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں مبارک مناسب طور پر لمبی تھیں۔ پنڈلیاں مبارک بھری ہوئی تھیں۔ پاؤں مبارک کے تلوے شریف قدرے گہرے تھے اور ہموار جس کی وجہ سے ان پر پانی نہیں ٹھہرتا تھا۔

ایڑیاں مبارک پتلی تھیں۔ جب آپ ﷺ چلتے تو پوری قوت سے چلتے اور آگے کیطرف جھک کر پاؤں اٹھاتے۔ جب چلتے تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا آپ بلندی سے اتر رہے ہیں۔ جب کسی کی طرف دیکھتے تو پوری طرح متوجہ ہو کر دیکھتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک کشادہ تھے۔ جب آپ گفتگو فرماتے تو ان سے نور نکلتا ہوا دکھائی دیتا۔ بعض روایات کے مطابق اس نور سے گمشدہ سوئی بھی تلاش کر لی جاتی تھی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ چاندنی رات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سرخ حلہ زیب تن فرمائے تشریف فرما تھے۔ میں کبھی آسمان کے چاند کی طرف دیکھتا اور کبھی اپنے مدینے کے چاند کو

Marfat.com

صلی اللہ علیہ والہ وسلم

لوکاں دا چن آسمان چڑھدا تے ساڈا چن زمینے
لوکی ویکھن ول آسماناں تے اسی ویکھیے ول مدینے

قسم ہے رب کی حضور علیہ الصلوۃ والسلام چاند سے زیادہ حسین و جمیل معلوم ہوتے تھے چہرہ انور پر نور اور بارعب تھا۔ جو اچانک دیدار سے مشرف ہوتا اس کے دل میں رعب آجاتا۔ جس کو صحبت سرکار ﷺ میں رہنا نصیب ہوجاتا تو اخلاق کریمانہ کی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا مانوس ہوتا کہ اور کسی جگہ اس کا دل نہ لگتا۔ حضور ﷺ کی نگاہ مبارک اکثر نیچی رہتی تھی۔

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

مرتبہ:۔ الحاج علامہ مولانا محمد مقصود احمد چشتی قادری
خطیب جامع مسجد و صوبائی خطیب اوقاف
داتا گنج بخش مخدوم علی ہجویری"

Marfat.com

منظوم حلیہ مبارک ﷺ

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

صورت پاک نبی ﷺ دے اتوں جندڑی گھول گھماواں
لکھ لکھ واری گھمی جاواں جے اک جھاتی پاواں
اپ خداوند اس سرجینارے اپنا یار پیارا
فیض اپنے تھیں آپ بنایا صورت وچ نیارا
اپنے کارن تیری صورت رب نے آپ بنائی
ستر پردے پاک رہن سب تھیں بہت چھپائی
صورت خاص نہ محرم کوئی آدم' جن' فرشتے
لکھ یوسف اک وال نہ ہے نہ کوئی حور بہشتے
جے اک وال صورت والا ظاہر باہر تھیوے
سورج چمن ایہہ فانی تھیون آدم کوئی نہ جیوے
آکھن ویکھن وچ نہ آوے عقلوں فکروں باہر
کیا کچھ کہے کیا کجھ لکھے کیا کجھ کریئے ظاہر
ساڈے طالع ایسی صورت دنیا اتے آئی
جو کجھ لکھیا وچ حدیثاں سو میں آکھ سنائی
کنکے وناں رنگ نبی ﷺ دا چک مک نور جھمکے
اکھیں بھر بھر ہنجوں آون کون نبی ﷺ ول تکے
قدمیانہ جگ تھیں سوہنا وچ ولاں دے دے
جے سو لماں پاس کھلووے نیواں اونہاں تھیں دے
کالے وال تے سوہنی صورت واہ واہ حسن شہانہ

Marfat.com

جے کوئی دل تھیں جھاتی پاوے عقلوں تھیوے بیگانہ
کھنکے وال ملائم چمکن جیویں سونے دیاں تاراں
نور الٰہی چھم چھم برسے جیویں مینہ پھواراں
وال مبارک روپ لپیٹے لٹکن کناں تائیں
دھن دھن بھاگ اس شہر مدینے دھن بھاگ اس جائیں
چوڑا متھا بھنواں کماناں نہ اوہ ملے نہ کھلے
اجیہا حسن خدا نے دتا کون اونہاں تھیں تلے
اکھیں وڈیاں سرمہ سوہاوے ڈورے وچ سہاندے
بہت شرماندے نیواں ویکھن واہ وا صورت وندے
اچا نک مبارک حضرت پتلے ہونٹھ شہانے
ایسا حسن نہ ڈٹھا ظاہر نہ وچ کسے دہانے
دند مبارک موتی لڑیاں چمکن نور ربانا
کون اونہاں دی صفت کرے جے سو لکھ سیانا
چہرہ روشن دیکھ لوے جے سورج ہو شرمندہ
مول جگت دا پیدا ہویا خاوند ہو کے بندہ
کالی داڑھی بہت گھنکی مونہہ دے گرد سہاوے
ذاتی نور قدیمی اپنا خدواند آپ وکھاوے
گردن گوری سوہنی حضرت سورج جیں بھکارے
کھڑے دروازے ہکیا منگن راتی آدمی سارے
سینہ پاک مبارک حضرت آہا بہت کشادہ
سراں پاک الٰہی بھریا سب نقصانوں سادہ
سوہنا خط مبارک کالا ناف سینہ وچکارے
ہر ہر وال چمکدا آہا جیسے امبر تارے
کتنے وال سوا اس خط تھیں ہور بھی آہی نالے
سینے پاک تے مونڈیاں اتے سوہنے سوہنے کالے

Marfat.com

ساعد اتے وال گھنیرے سوہن حضرت تائیں
حسن نبی دا کیا کجھ کہے جندڑی گھول گھمائیں
باہاں لمیاں بہت درازاں زانو اتے آون
ہتھ مبارک حضرت والی سب جگ کارن بھاون
بدل وانگ ہتھیلی حضرت بخشش سنج مباحیں
بہت بروبر آہیں سوہنے کت منہ کراں ثنائیں
پتلیاں انگلیاں لمبیاں حضرت وانگوں دریا نہراں
بخشش کرنا کم اونہاں دا سب جگ پنڈاں شہراں
مہر نبوت حضرت والی بجلی وانگوں چمکے
موہڈیاں پاک نبی ﷺ دے اندر سورج وانگوں دمکے
کمر لطیف مبارک حضرت بہت عجائب آہے
بدن مبارک پاک نبی ﷺ دا ذاتی نور الٰہی
قدم مبارک پاک نبی دے جس تھیں بھوں وڈیائی
کھڑے اسماناں ستاں اتے بھندی حد نہ کائی
نقش اونہاں دا زمین دے اوپر آہا بہت برابر
ذرہ رتی فرق نہ آہا واہ واہ میرے سرور
جسے پاک نبی ﷺ دے اتے مکھی مول نہ بھندی
اونہاں دے اتے چھاں ہمیشہ سدا بدل دی رہندی
صورت پاک نبی ﷺ صاحب دی سب میں آکھ سنائی
جو کوئی پڑھے بہشتی ہو وے ہور نہیں گل کائی
جس گھر اندر ایہہ تحفہ ہوی ہوسن رود بلائیں
اس گھر اندر برکت رہسی روز قیامت تائیں
چالی رات اکتالی واری جے کوئی پڑھے پڑھاوے
کہے نصیرا فاضل شاہی پاک نبی ﷺ نوں پاوے

Marfat.com

الا ان اولیا اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

شجرہ نسب
قبلہ وکعبہ حضرت سید علمدار حسین شاہ
المعروف حضرت باباجی سید محمد طاہر حسین شاہ نین پوری
مدظلہ العالی

(۱) یا الٰہی بحرمت حضرت امیر المومنین سید علی مرتضیٰ (مشکل کشا) رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(۲) یا الٰہی بحرمت حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام
(۳) یا الٰہی بحرمت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(۴) یا الٰہی بحرمت حضرت سید حسن اصغر محدث رحمتہ اللہ علیہ
(۵) یا الٰہی بحرمت حضرت سید علی سجاد بخطاب دستگیر رحمتہ اللہ علیہ
(۶) یا الٰہی بحرمت حضرت سید تمیس المعروف شاہ ناصر ترمذی رحمتہ اللہ علیہ
(۷) یا الٰہی بحرمت حضرت سید محمد مدنی الترمذی رحمتہ اللہ علیہ
(۸) یا الٰہی بحرمت حضرت سید حسن ثانی الترمذی رحمتہ اللہ علیہ
(۹) یا الٰہی بحرمت حضرت سید حسین مکی المعروف سید علی مکی رحمتہ اللہ علیہ
(۱۰) یا الٰہی بحرمت حضرت سید احمد توختہ اعلیٰ اللہ مقامہ رحمتہ اللہ علیہ
(۱۱) یا الٰہی بحرمت حضرت سید محمد توختہ مقرب سلطانی ترمذی رحمتہ اللہ علیہ
(۱۲) یا الٰہی بحرمت حضرت سید عمر الاعلیٰ ترمذی رحمتہ اللہ علیہ
(۱۳) یا الٰہی بحرمت حضرت سید ابوبکر المعروف سید ابوعلی رحمتہ اللہ علیہ
(۱۴) یا الٰہی بحرمت حضرت سید امیر الامراء حمزہ رحمتہ اللہ علیہ
(۱۵) یا الٰہی بحرمت حضرت سید احمد سیانوی رئیس ترمذ سپہ سالار رحمتہ اللہ علیہ
(۱۶) یا الٰہی بحرمت حضرت سید زید شہید المعروف شاہ زید سالار لشکر رحمتہ اللہ علیہ
(۱۷) یا الٰہی بحرمت حضرت سید شاہ سلمان کفر شکن رحمتہ اللہ علیہ
(۱۸) یا الٰہی بحرمت حضرت سید کہکن شاہ رحمتہ اللہ علیہ
(۱۹) یا الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالحمید نساب رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

(۲۰) یا الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالوحید شاہ رحمتہ اللہ علیہ

(۲۱) یا الٰہی بحرمت حضرت سید امیر جلال الدین شاہ رحمتہ اللہ علیہ

(۲۲) یا الٰہی بحرمت حضرت سید امیر سید مسعود الملک السادات رحمتہ اللہ علیہ

(۲۳) یا الٰہی بحرمت حضرت سید امیر ضیاء الدین سپہ سالار رحمتہ اللہ علیہ

(۲۴) یا الٰہی بحرمت حضرت سید نصیر الدین شاہ رحمتہ اللہ علیہ

(۲۵) یا الٰہی بحرمت حضرت سید ادریس شاہ المعروف سید ناصر شاہ رحمتہ اللہ علیہ

(۲۶) یا الٰہی بحرمت حضرت سید ایوب علی المعروف سید زید رحمتہ اللہ علیہ

(۲۷) یا الٰہی بحرمت حضرت سید ممتاز الحکماء ضیاء الدین ثانی شاہی طبیب رحمتہ اللہ علیہ

(۲۸) یا الٰہی بحرمت حضرت سید نظام الدین سیانوی حسینی الترمذی رحمتہ اللہ علیہ

(۲۹) یا الٰہی بحرمت حضرت سید امیر احمد عرف دادا میراں جی

(موضع نین پور ضلع قصور) رحمتہ اللہ علیہ

(۳۰) یا الٰہی بحرمت حضرت سید طٰہٰ رحمتہ اللہ علیہ

(۳۱) یا الٰہی بحرمت حضرت سید دلاور علیشاہ رحمتہ اللہ علیہ

(۳۲) یا الٰہی بحرمت حضرت سید وزیر علیشاہ رحمتہ اللہ علیہ

(۳۳) یا الٰہی بحرمت حضرت سید نظام علیشاہ عرف اللہ رکھا رحمتہ اللہ علیہ

(۳۴) یا الٰہی بحرمت حضرت سید ناظم حسین شاہ المعروف اللہ ہی دے گا رحمتہ اللہ علیہ

(۳۵) یا الٰہی بحرمت حضرت سید علمدار حسین شاہ

المعروف

حضرت سید باباجی محمد طاہر حسین شاہ نین پوری مدظلہ العالی

حال جلوہ افروز الاعوان ٹاؤن۔ جوہر آباد۔ ضلع خوشاب

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ

شجرہ طیبہ

پیر طریقت، رہبر شریعت، منبع فیوض و برکات، قطب دوراں، ولی کامل، عالم باعمل، سیاح حرمین شریفین حضرت سید علمدار حسین شاہ۔
المعروف حضرت باباجی سید محمد طاہر حسین شاہ نین پوری نقشبندی قادری
مد ظلہ العالی

(۱) یا الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین، خاتم النبیین، رحمتہ اللعالمین، سیدنا و شفیعنا وسیلتنا فی الدارین، صاحب قاب و قوسین، ساقی کوثر، شافع محشر، راحت عالم، نور مجسم، حضرت محمد مصطفیٰ نور من نور اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ
۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ مدینہ منورہ

(۲) یا الٰہی بحرمت حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ،
۲۲ جمادی الثانی ۱۳ھ مدینہ طیبہ

(۳) حضرت ابو عبداللہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۱۰ رجب ۳۳ھ مدائن

(۴) حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہم
۱۴ جمادی الاول ۱۰۱ھ مدائن

(۵) حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق بن امام محمد بن باقر رضی اللہ عنہم ۱۵ رجب ۱۳۸ھ مدینہ منورہ

(۶) حضرت ابویزید طیفور بن عیسے عرف بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ
۱۴ شعبان ۲۶۱ھ بسطام

(۷) حضرت ابوالحسن علی بن جعفر خرقانی قدس اللہ

Marfat.com

سرہ ۱۰ محرم الحرام ۴۲۵ھ خرقان

(۸) حضرت ابو علی فضل بن محمد الطوسی عرف ابو علی فارمدی
۴ ربیع الاول ۴۷۷ھ طوس

(۹) ابو یعقوب خواجہ یوسف الہمدانی النعمانی قدس اللہ سرہ
۲۷ رجب ۵۳۵ھ مرد

(۱۰) حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی المالکی نسباً" الحنفی مذہباً"
۱۲ ربیع الاول ۵۷۵ھ غجدوان

(۱۱) حضرت خواجہ عارف ریوگری قدس اللہ سرہ
یکم شوال ۶۱۶ھ ریوگر قریب بخارا

(۱۲) حضرت خواجہ محمود الخیر فغنوی ۷۱۵ھ الجیر فغنہ

(۱۳) حضرت خواجہ علی النساج رامیتنی عرف حضرت عزیزان
قدس اللہ سرہ ۲۸ ذی قعد ۷۲۱ھ خوارزم علاقہ بخارا

(۱۴) حضرت خواجہ محمد بابائے سماسی قدس اللہ سرہ
۱۰ جمادی الثانی ۷۵۵ھ سماس قریب بخارا

(۱۵) حضرت خواجہ سعید امیر کلال قدس سرہ
۸ جمادی الاول ۷۷۲ھ سورخا قریب بخارا

(۱۶) حضرت خواجہ بہاؤالدین محمد بن محمد البخاری عرف شاہ نقشبندی
قدس سرہ ۳ ربیع الاول ۷۹۱ قصر عارفاں بخارا

(۱۷) حضرت خواجہ علاؤ الدین محمد بن محمد البخاری عرف خواجہ عطار
قدس اللہ سرہ ۲۰ رجب ۸۰۲ھ نوحفانیاں

(۱۸) حضرت مولانا یعقوب چرخی لوگری قدس اللہ سرہ
۵ صفر ۸۵۱ھ بلغنوز

(۱۹) حضرت ناصرالدین عبید اللہ بن محمود السمرقندی عرف خواجہ احرار
قدس اللہ سرہ ۲۹ ربیع الاول ۸۹۵ھ سمرقند

(۲۰) حضرت مولانا محمد زاہد وخشی حصاری قدس اللہ سرہ

Marfat.com

کیم ربیع الاول ۹۳۹ھ موضع وحش

(۲۱) حضرت خواجہ درویش محمد الخوارزی قدس اللہ سرہ

۲۹ محرم الحرام ۹۰۷ھ مضافات ماوراء النہر

(۲۲) حضرت خواجہ محمد مقتدائی الکنکی النجاری قدس سرہ

۲۲ شعبان ۱۰۰۸ھ موضع اکنہ نزد بخارا

(۲۳) حضرت موید الدین میرنگ محمد باقی باللہ الکابلی قدس اللہ سرہ

۲۵ جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ دہلی شریف

(۲۴) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد الفاروقی قدس اللہ سرہ ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ سرہند شریف

(۲۵) یا الٰہی بحرمت حضرت محمد سعید رحمتہ اللہ علیہ

۲۸ جمادی الثانی ۱۰۷۰ھ سرہند شریف

(۲۶) یا الٰہی بحرمت حضرت محمد معصوم رحمتہ اللہ علیہ

۹ ربیع الاول ۱۰۷۹ھ سرہند شریف

(۲۷) یا الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالاحد رحمتہ اللہ علیہ

۲۷ ذی الحجہ ۱۱۲۶ھ سرہند شریف

(۲۸) یا الٰہی بحرمت حضرت محمد حنیف پارسا

کیم صفر ۱۰۲۳ھ بامیان از توابع کابل

(۲۹) یا الٰہی بحرمت حضرت خواجہ زکی رحمتہ اللہ علیہ

۱۱۴۳ھ مخفی لاشی

(۳۰) یا الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ محمد رحمتہ اللہ علیہ

۹ ذوالحجہ مکہ مکرمہ

(۳۱) یا الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد زمان رحمتہ اللہ علیہ

۴ ذی قعدہ ۱۱۸۸ھ لواری شریف ضلع بدین (حیدر آباد سندھ)

(۳۲) یا الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی احمد رحمتہ اللہ علیہ

۱۲۲۳ھ موضع قاضی احمد علاقہ سندھ

Marfat.com

(۳۳) یا الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ حسین رحمتہ اللہ علیہ
رتر چھتر مکان شریف پنجاب

(۳۴) یا الٰہی بحرمت حضرت امام علیشاہ رحمتہ اللہ علیہ
۱۴ شوال ۱۲۸۲ھ رتر چھتر مکان شریف

(۳۵) یا الٰہی بحرمت حضرت خواجہ صادق علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ
مکان شریف پنجاب

(۳۶) یا الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امیر الدین رحمتہ اللہ علیہ
۹ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ کوٹلہ پنجوبیگ ضلع شیخوپورہ

(۳۷) یا الٰہی بحرمت غوث زمان، قطب دوران، شیر ربانی حضرت سیدنا میاں شیر محمد صاحب
رحمتہ اللہ علیہ ۳ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

(۳۸) یا الٰہی بحرمت پیر طریقت، رہبر شریعت، ولی کامل، عاشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، قطب الاقطاب
حضرت سید علمدار حسین شاہ
المعروف حضرت باباجی سید محمد طاہر حسین شاہ
سیاح حرمین شریفین مدظلہ العالی

نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ارادت ہو تو دیکھ ان کو
ید بیضا لئے پھرتے ہیں اپنی آستینوں میں

-----O-----

Marfat.com

شجرہ منظومہ

فضل کر یا رب میرے حال زبوں پر رحم کر
ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر
تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم اے بے نیاز
مجھ سراپا معصیت پر کر در افضال باز
تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود و سخا کا واسطہ
فضل کا، رحمت کا، بخشش کا، عطا کا واسطہ
تیری رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں
کیوں ہوں شاکی جانتا ہوں مستحق میں ہی نہیں
میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کے لئے
کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کے لئے
کرم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ کے واسطے
فخر موجودات شاہ دوسرا کے واسطے
اس رسول ﷺ بے نظیر و بے بدل کا واسطہ
راز دار خلوت بزم ازل کا واسطہ
بخش دے یا رب تجھے اپنی سخا کا واسطہ
رحم فرما شافع روز جزا کا واسطہ
صدق دے یا رب مجھے صدیق رضی اللہ عنہ اکبر کے لئے
فقر دے سلمان رضی اللہ عنہ محبوب پیمبر ﷺ کے لئے
حضرت قاسم کا صدقہ میری بگڑی کو بنا
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا صدقہ دے میرے دل کو ضیاء
رکھ مجھے باعافیت بہر جناب بایزید
ابوالحسن کا واسطہ دے مجھ کو نصرت کی نوید
بو علیؒ کا واسطہ کر دے میری مشکل کو حل
دے مجھے علم طریقت اور توفیق عمل
بہر یوسفؒ قید غم سے دہر میں آزاد کر
عبدخالقؒ کے لئے عقبیٰ میں مجھ کو شاد کر

Marfat.com

حضرت عارف ؒ کے صدقے میں مجھے عرفان دے
حضرت محمود کا صدقہ مجھے ایمان دے
واسطہ خواجہ علی کا فقر درویشانہ دے
واسطہ بابا سماسی " دل دیوانہ دے
اے خدا بہر جناب شیر حق میر کلال "
حرص دنیا کو میرے بتخانہ دل سے نکال
دے مجھے صبر و رضا صدقہ بہاؤالدین " کا
کر مجھے صحت عطا صدقہ علاؤالدین " کا
دے میرے دل کو سکون یعقوب چرخی " کے طفیل
حضرت احرار کے صدقہ میں دھو دے دل کا میل
حضرت زاہد " کے صدقے میں مجھے زاہد بنا
حضرت درویش " کے صدقہ میں دے فقر و غنا
خواجہ املنکی " کا صدقہ داغ عصیاں کو ہٹا
حضرت باقی " کا صدقہ دے بقا بعد الفنا
شیخ احمد " کے لئے غیروں کی منت سے بچا
صرف اپنا ہی مجھے محتاج رکھ اے کبریا
حضرت معصوم " کا صدقہ دکھا کوئے رسول ﷺ
بس رہی ہے جس میں ابتک بوئے گیسوئے رسول ﷺ
واسطہ عبدالاحد " کا مالک ارض و سما
کر مجھے ایمان اور توحید کی دولت عطا
کھول دے دل کی کلی بہر سعید نادار
تاکہ میرے گلشن امید میں آئے بہار
اے خدا بہر جناب خواجہ حنفی " پارسا
وقت آخر نزع کی تکلیف سے مجھ کو بچا
بخش دے شیخ محمد " کے لئے میری خطا
واسطہ خواجہ زکی " کا اپنی الفت کر عطا
واسطہ خواجہ زمان " کا دے مجھے ذوق فنا
بہر احمد " قبر میں ہو نور احمد کی ضیاء

Marfat.com

اے خدا بہر جناب خواجہ حاجی شاہ حسینؒ
دے میرے دل کو دین و دنیا میں چین
حشر میں جب ہو تیرے دربار میں میرا قیام
ہاتھ میں ہو میرے دامان نبی ﷺ بہر امام
بہر حضرت میر صادقؒ صاحب صدق و صفا
سرخرو رکھ دو جہاں میں مجھ کو اے میرے خدا
واسطہ یا رب تجھے خواجہ امیر الدینؒ کا
دے مجھے حلم و حیاء رزق و شفا صبر و غنا
واسطہ دیتا ہوں یا رب میں تجھے اس نام کا
جو ہمیشہ تیری محبوبی کے گن گاتا رہا
عشق میں جس کے دل حسرت زدہ دیوانہ ہو
شرقپور جس کے باعث نور کا کاشانہ ہو
اے خدا کیا نام پیارا ہے تیرے محبوب کا
حضرت شیر محمدؒ صاحب جود و سخا
اے خدا بہر جناب خواجہ طاہر پیا
ظاہر و باطن کو تو میرے پاک فرما
ایں فقیر دل پذیر آں صاحب روشن ضمیر
گمراہاں را رہنما و ہمرہاں را دستگیر
جان ایمان روح عرفاں ایں "طاہر" خوش خصال
جلوہ روئے جمالش بے نیاز قیل قال
یا الہ العالمین ایں نسبت مارا پذیر
رحم فرما بر غلامان در مقام دار و گیر

اے خدا صدقے میں ان ناموں کے دل کو شاد کر
کفر کو برباد کر اسلام کو آباد کر

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

"حقیقت بیعت"

نَحمدُہٗ وَ نُصلّیِ علٰی رَسُولِہِ الکَریم امّا بَعد فَقَالَ اللّٰہُ تعالٰی فِی القُرآنِ المَجید وَ الفُرقَانِ الحَمِید

(۱) یَاَیُّھَاالنَّبِیُّ اِذَا جَآءَ کَ الْمُوْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ عَلٰٓی اَنْ لَّایُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَھُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُھْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَہٗ بَیْنَ اَیْدِیْھِنَّ وَاَرْجُلِھِنَّ وَلَایَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْھُنَّ وَاسْتَغْفِرْلَھُنَّ اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط

(۱۲) الممتحنۃ پارہ ۲۸ رکوع ۸

ترجمہ:۔ اے نبی جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں حاضر ہوں اس پر بیعت کرنے کو کہ اللہ تعالیٰ کا کچھ شریک نہ ٹھہرائیںگی۔ اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ وہ بہتان لائیں گی۔ جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی موضع ولادت میں اٹھائیں۔ اور کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ ط یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ ۝ ج فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ ۝ ج وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ ع۔

الفتح ۔ رکوع ۹۔ پارہ ۲۶

ترجمہ:۔ وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں۔ وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا۔ اور جس نے پورا کیا۔ وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا۔ تو بہت جلد اسے بڑا ثواب دے گا۔

Marfat.com

(۳) لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ عَلَیْہِمْ وَ اَثَابَہُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ○ لا الفتح پارہ ۲۶ رکوع ۱۱

ترجمہ:۔ بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے۔ تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا۔ اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا۔

روز محشر کو جب نفسی نفسی کا عالم ہو گا۔ ہر شخص کو اپنی اپنی بخشش کا فکر ہو گا۔ یہاں تک کہ باپ اپنے بیٹے سے اپنا حق طلب کرے گا۔ ہر انسان اسی کوشش اور بھاگ دوڑ میں لگا ہو گا کہ کسی طرح اس کی بخشش ہو جائے۔ پھر وہ لوگ جو پیر کامل کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر بیعت سے سرفراز ہوئے ہونگے۔ تب وہی پیر کامل خداوند کریم کے حضور اپنے مرید کے لئے سفارش اور گواہی دے گا۔ کیونکہ خالق و مالک نے دنیا اور قیامت کے دن ان کی مدد فرمانے کا وعدہ کیا ہے۔

قرآن الحکیم مین رب کائنات خالق و مالک دو جہان نے وعدہ فرمایا ہے کہ:۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْہَادُ ○لا سورہ المومن۔ آیت ۵۱۔ پارہ ۲۴

ترجمہ:۔ بیشک ضرور ہم اپنے رسولوں کی مدد کریں گے۔ اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں اور جس دن گواہ کھڑے ہونگے۔

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ○

ترجمہ:۔ اللہ تعالی اور اس کا رسول اور اولیاء تمہارے مددگار ہیں

Marfat.com

"فرمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم"

اَلشَّیْخُ فِیْ قَوْمِهٖ كَالنَّبِیِّ فِی الْاُمَّةِ

یعنی شیخ بیچ قوم اپنی کے مثل نبی کے ہے۔ بیچ امت کے یعنی جس طرح نبی سے ہدایت امت کو ہوتی ہے اسی طرح شیخ یعنی مرشد سے مرید کو ہدایت جاتی ہے۔ جس قوم پر نبی نہیں آیا وہ قوم گمراہ ہے۔ ایسا ہی جو شخص بے پیر ہے گمراہ ہے۔

حضور پر نور رحمت عالم نور مجسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ

اِسْتَكْثِرُوْا مِنَ الْاِخْوَانِ فَاِنَّ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ
شَفَاعَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ○

یعنی: اللہ کے نیک بندوں سے رشتہ و علاقہ و محبت پیدا کرو۔ قیامت کے دن ہر مسلمان کامل کو شفاعت دی جائیگی کہ اپنے علاقے والوں کی سفارش کرے۔

رواہ ابن البخاری فی تاریخہ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ

-----○-----

Marfat.com

نذرانہ عقیدت و احترام

بحضور جناب باباجی محمد طاہر حسین شاہ دام برکاتہ

لوں سید طاہر کے مقدر کی بلائیں
کھائی ہیں سدا شہر پیمبر کی ہوائیں
وہ تیری معیت میں در شاہ ﷺ کی حضوری
ہیں یاد مجھے آپ کی پُر درد صدائیں
ہر ایک کا دل موہ لیا آپ نے بابا
اللہ رے لطف یہ الفت کی ادائیں
اے راہ رو راہ حرم بلبل طیبہ
ہوں تم کو مبارک یہ مدینے کی ہوائیں
اے سید کونین کے محبوب نواسے
مجھ کو بھی تو دلوائیں حضوری کی قبائیں
اے سیدہ زہرہ ؓ کے چمن کے گل تازہ
مشہور ہیں دنیا میں تیرے گھر کی عطائیں
وہ لطف' وہ سجد' وہ شب قدر کا گریہ
وہ کیف بھرا وقت بھلا کیسے بھلائیں
ہے حسنی تیری تقدیر بدل دیں گی یقیناً
اس دشت مدینہ کے مسافر کی دعائیں

Marfat.com

کلام حضرت باباجی سید محمد طاہر حسین شاہ
حضرت ساقی

ذرا ٹھہر جاناں ذرا ٹھہر جاناں' یا سرکار ساقی یا سرکار ساقی
آس رکھ آیا بڑی دور تھیں میں' میخانے دا بوہا نہ مار ساقی
ہائے واسطہ ای میری زندگی دا' اج کر نہ بند بازار ساقی
دشمن دین ایمان دا وچ دنیا' کوئی نہیں رند کافر میرے ہار ساقی
بخشش کنی کترا کے لنگھدی آ' میرے پاپاں دی دکھ بھر مار ساقی
میں بدنام ہاں سارے ٹھیکیانوچہ' بڑا گندہ اے میرا وہار ساقی
مفت چین دی پے گئی مینوں عادت' چسکے نشے دے کیتا خوار ساقی
کجھ وکھرا جیہا میں کی دساں' میرا نال شراب دے پیار ساقی
ہن نے لاحد ہو گئی اے' ساریاں نوں دیندا گھٹ نہ کوئی ادھار ساقی
کئی خم تے خم بچا جاناں اکو' "ہو" دا مار ڈکار ساقی
گلاں کر دیاں اکھ بچا کے تے' لواں چھک بوتلاں دو چار ساقی
پکڑو پکڑو اوہ گیا ظالم' پچھے پئی ہوئی اے پکار ساقی
چنوں نہیں رہنا چنی فرض بھانویں' چڑھن قرض پہاڑ دے بھار ساقی
لال پری دے سروں لے گئے مینوں' مست نین تے لال رخسار ساقی
تیرے کرم دی نظر سدا رہوے' اویں وچ مدینے بلا پھر اک وار ساقی
اسیں آس مدینے دی لائی بیٹھے' وچ جوہر آباد نہ ہن مار ساقی
بھلے بھلیاں نال نہ بھلا کر دے' ساڈا بریاں نال بیوپار ساقی
طاہر تیری مست الست اک نظر' مینوں بغیر پین دے چڑھیا خمار ساقی
تیری سونہہ ناں ضامنی کوئی جاندا' ناں کوئی سونہہ تے کرے اعتبار ساقی
کتنی بار ہویا میرا منہہ کالا' پیاں جتیاں دی کئی وار ساقی
اتے منبراں تے ہوندے گلے میرے' فتوے کفر دے گلے دا ہار ساقی
کھانواں ڈبکیاں نشے دی موج اندر' میرا نہیں کوئی پار اوراز ساقی

58592

Marfat.com

اتوں ہو مدہوش میں پیا رہنا' وچوں ہاں میں بڑا ہشیار ساقی
کل کل دا نام ایں کہن عارف' اج لاکھاں راج دربار ساقی
مینوں دے بھر کے' تینوں ویکھ سکاں' مینوں ویکھ پر مینوں وسار ساقی
میرے کول تے تک' اک گھڑ وی نہیں' نرا ہاں گنوار بیکار ساقی
لنگر سٹ دریائے شراب اندر' بیڑا نام خدا دے تار ساقی
گھٹا وس رہی اے' پھل ہس' رہے نیں صبا صبح تے رت بہار ساقی
اج ہون دے عید شرابیاں دی' صدقہ آل رسول مختار ﷺ ساقی
طاہرؔ اوس دا طاہر شاہ ساتھی' جیہدا ہو جاندا یارو یار ساقی

رباعیات

نہ محسوساں نہ معلوماں اتے نہ وچ ناپاں تولاں
نہ وچ حداں نہ وچ سمتاں نہ وچ گفتاراں بولاں
نہ وچ رسماں نہ وچ ریتاں دس کیتھے جا کے ٹولاں
طاہر شاہ گنڈھاں وچ گنڈھاں دس کیہڑی کیہڑی کھولاں

-----○----

مخفی کنز وچوں دے موتی دس رولن والا کیہڑا
ایہہ اسرار رموز حقائق دس کھولن والا کیہڑا
ایہہ اوراق صحائف فلکی دس پھولن والا کیہڑا
طاہر شاہ جے میں حادث فانی دس بولن والا کیہڑا

-----○----

جد کوئی معبود نہ دوجا کیوں لا الہ فرماویں
جدتوں قائم ذات اپنے وچ ساتھوں کس دی نفی کراویں
اوہنوں اپنا عین کیوں سمجھیں جنوں آپ بناویں
طاہر شاہ ورگے نافہماں نوں وہماں دے وچ پاویں

-----○----

Marfat.com

اک انا منصور نے آکھی اک انا فرعون پکاری
اک انا مظہر وحدت دی اک وحدت دی انکاری
انا انا وچ فرق گھنیرا اک رحمت تے اک خواری
شکلاں دیکھ نہ بھلیں طاہر شاہ اک نوری تے اک ناری

-----O----

اک در پھڑیئے محکم پھڑیئے اتے اک دے ہو کے رہیئے
اک دے ناز اٹھایئے رج رج سارے جگ دے ناز نہ سہیئے
اک نوں منیئے اک تے مریئے کدی غیر دا ناں نہ لیئے
طاہر شاہ نیڑا اک دا دشمن اوہدی صحبت وچ نہ بہیئے

-----O----

قل کہہ کہ توحید اپنی دا جیہدے مونہوں اعلان کراوے
کون کرے وڈیائی اس دی رب جس دی شان ودھاوے
کے او حسن ہووے گا آخر رب جس دے ناز اٹھاوے
کے شہر ہووے گا طاہر شاہ رب جس دیاں قسماں کھاوے

-----O----

دیس عرب دل جاندیا راہیا مینوں لے چل نال مدینے
میں وی دیکھ لواں او نگری جتھے وسدے یار نگینے
جس دھرتی تے رحمت والے سدا کھلے رہن خزینے
طاہر شاہ میں اس خاک نوں چماں جتھے لائے قدم نبی ﷺ نے

-----O----

دل دا درد تے سوز جگر دا اتے اشک آلود نگاہاں
ایہہ گوہر نہ وچ دوکاناں نہ وچ خزانے شاہاں
بڑے نصیب ہوون تے لبھن ایہہ یار سجن دیاں راہاں
طاہر شاہ عشق رسول ﷺ دی نعمت کدوں ملدی اے گمراہاں

-----O----

Marfat.com

نذرانہ عقیدت و صد احترام

بحضور حضرت باباجی سید محمد طاہر حسین شاہ دام برکاتہ

بہار باغ نبی ﷺ ہیں جناب بابا جی

وقار آل علی ہیں جناب بابا جی

امین سر خفی ہیں جناب بابا جی

راز دار رب جلی ہیں جناب بابا جی

پلا رہے ہیں شب و روز جام الفت کے

مثال بحر سخی ہیں جناب بابا جی

مٹی ہے ان کی زیارت سے ہر پریشانی

دوائے درد دلی ہیں جناب بابا جی

فقیر دنیا کے کہتے ہیں متفق ہو کر

بڑے عظیم ولی ہیں جناب بابا جی

Marfat.com

طریقہ ختم خواجگان

(۱) سورہ الحمد شریف معہ بسم اللہ ہر بار	۷ سات بار
(۲) درود شریف خضری	۱۰۰ ایک سو بار

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ٥

(۳) سورہ الم نشرح معہ بسم اللہ	اناسی ۷۹ بار
(۴) سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد معہ بسم اللہ ہر بار	ایک ۱۰۰۰ ہزار بار
(۵) سورہ الحمد شریف معہ بسم اللہ ہر بار	۱۰۰ ایک سو بار
(۶) درود شریف	۱۰۰ ایک سو بار
(۷) یا قاضی الحاجات	۱۰۰ ایک سو بار
(۸) یا کافی المہمات	۱۰۰ ایک سو بار
(۹) یا دافع البلیات	۱۰۰ ایک سو بار
(۱۰) یا رافع الدرجات	۱۰۰ ایک سو بار
(۱۱) یا شافی الامراض	۱۰۰ ایک سو بار
(۱۲) یا مسبب الاسباب	۱۰۰ ایک سو بار
(۱۳) یا حل المشکلات	۱۰۰ ایک سو بار
(۱۴) یا مجیب الدعوات	۱۰۰ ایک سو بار
(۱۵) یا ارحم الراحمین	۱۰۰ ایک سو بار
(۱۶) درود شریف خضری	۱۰۰ ایک سو بار

پھر بارگاہ رب العزت میں ہاتھوں کو اٹھا کر فاتحہ پڑھے اور خواجگان نقشبندیہ کی ارواح مقدسہ کو ایصال ثواب کرے اور دعا مانگے

Marfat.com

رباعی

مولانا روم قدس سرہ العزیز

گر جدا بینی زحق تو خواجہ را
گم کنی ہم متن وہم دیباچہ را
چوں تو ذات پیر را کردی قبول
ہم خدا ذاتش آمد ہم رسول

ترجمہ:۔ یعنی اگر تو پیر کو خدا سے جدا دیکھتا ہے تو غلطی میں ہے۔ جب پیر کی ذات کو تو نے قبول کیر لیا تو اس میں خدا بھی آگیا اور رسول ﷺ بھی۔

-----O----

رباعی

حضرت چراغ دھلوی

گفتم پیمبری تو یا پیر
گفتا دوئی زرہ برگیر
چوں نیک بدیدم آن نکو بود
من وپیمبروپیر ہمہ او بود

ترجمہ:۔ یعنی میں نے پوچھا تو پیر ہے یا پیمبر۔ فرمایا دوئی کو دور کر دے۔ جب اچھی طرح دیکھا تو سب وہی تھا۔

-----O----

چوں گرفتی پیرہن تسلیم شو
ہم چوں موسیٰ علیہ السلام زیر حکم خضر علیہ السلام رو

ترجمہ:۔ خبردار جب پیر کا دامن پکڑ لیا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح فرمان خضر علیہ السلام کے ماتحت ہو کر ہمہ تن تسلیم ہو جا۔

-----O----

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ طیبہ حضرت داتا مخدوم علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش
برائے افادہ زائرین

علی ہجویر آں پیر ولایت
از دست شیخ ابوالفضل ہدایت

ابولفضل از علی حصری گرفتہ
بدست خدمت اسرار نہفتہ

علی حصری بوئے اسرار کی
رسید از خدمت ابوبکر شبلی

شبلی از جنید آمد عطائے
کہ در عالم شدہ اور راہنمائے

جنید از سری سقطی بپوشید
لباس پارسائی را چہ خوش دید

سری سقطی از معروف خرقہ
بہ بر پوشیدہ و شد والئی فرقہ

شدہ معروف از داؤد طائی
چراغ خانقاہ پارسائی

بداؤد از حبیب آں فتحیاب است
حبیب آں کز حسن علیہ السلام اور کامیاب است

حسن بصری مرید مرتضیٰ بود
علی را پیر کامل مصطفیٰ ﷺ بود

----- ○ -----

حب درویشان کلید جنت است دشمن ایشاں سزائے لعنت است

Marfat.com

شجرہ نسبی

حضرت مخدوم علی ہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخشؒ

(۱) حضرت علی مرتضیٰ ؓ

یا الٰہی دو جہاں کی کر مجھے قوت عطا
حیدر کرار علی شیر خدا کے واسطے

(۲) حضرت امام حسین علیہ السلام

یا الٰہی دمبدم قربان ہو میرا جان و مال
اس حسن خستہ جگر صاحب لوا کے واسطے

(۳) حضرت زید ؓ

یا الٰہی دو جہاں میں شاد اور آباد رکھ
زید سخا اہل وفا کے واسطے

(۴) حضرت حسین اصغر ؓ

یا الٰہی کفر و شرک و غیر سے دل پاک کر
اس حسین اصغر سراسر باصفاء کے واسطے

(۵) حضرت ابو الحسن علی ؓ

یا الٰہی فرض و سنت پر مجھے قائم تو رکھ
اس ابوالحسن علی راہنما کے واسطے

(۶) حضرت شجاع ؓ

یا الٰہی دے شجاعت عشق احمد کی مجھے
اس شہنشاہ شجاع یوسف لقا کے واسطے

(۷) حضرت عبدالرحمان ؓ

یا الٰہی ذات واحد کا مجھے تو عبد رکھ
عبدالرحمان باصفا باوفا کے واسطے

(۸) حضرت سید علی ؓ

یا الٰہی فقر کی نعمت سے دل معمور کر
بادشاہ سید علی ہر دوسرا کے واسطے

(۹) حضرت عثمان ؓ

یا الٰہی کر نہ تو محتاج مجھ کو غیر کا
زیر و اماں اپنے رکھ عثمان با حیا کے واسطے
یا الٰہی تو خدایا دو جہاں کا گنج بخش
گنج بخش مخدوم علی صاحب سخا کے واسطے

-----O-----

Marfat.com

حضور غوث اعظم کا شجرہ طریقت

آپ کا شجرہ طریقت اس طرح ہے:

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شیخ داؤد طائی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شیخ معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شیخ سری سقطی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شیخ جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت ابوبکر شبلی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت ابوالفضل عبدالواحد تمیمی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت ابولفرح طرطوسی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوالحسن ہنکاری رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابی سعید مخزومی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ

-----O-----

Marfat.com

گیارہ اسم مبارکہ کے وسیلہ سے دعا

بزرگان دین میں حضور غوث پاک کے گیارہ اسم مبارک کی دعا کا رواج ہے اور ہزاروں آدمیوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات نماز مغرب کے بعد سنتوں سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اس کے بعد گیارہ اسم مبارک گیارہ مرتبہ پڑھے

سات مرتبہ سورہ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ دورد شریف پڑھ کر اپنی مراد و حاجت کے لئے خداوند کریم رب ذوالجلال کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا مانگے۔

۱۔ یا الٰہی بحرمت سید محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۲۔ یا الٰہی بحرمت شیخ محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۳۔ یا الٰہی بحرمت سلطان محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۴۔ یا الٰہی بحرمت قطب محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۵۔ یا الٰہی بحرمت غوث محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۶۔ یا الٰہی بحرمت مخدوم محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۷۔ یا الٰہی بحرمت خواجہ محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۸۔ یا الٰہی بحرمت درویش محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۹۔ یا الٰہی بحرمت غریب محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۱۰۔ یا الٰہی بحرمت ولی محی الدین رحمتہ اللہ علیہ
۱۱۔ یا الٰہی بحرمت مسکین محی الدین رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

یا حضرت غوث الاعظم

الٰہی رحم گردانی بحق شیخ عبدالقادر جیلانی

حضرت پیر دستگیر محبوب سبحانی' قطب ربانی' غوث صمدانی
حضرت سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے گیارہ نام
جو بوقت مشکل پڑھنے چاہیں

(۱) یا سید محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	امر اللہ
(۲) یا شیخ محی الدین حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانی	فضل اللہ
(۳) یا ولی محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	امان اللہ
(۴) یا مسکین محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	نور اللہ
(۵) یا غوث محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	قطب اللہ
(۶) یا سلطان محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	سیف اللہ
(۷) یا خواجہ محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	فرمان اللہ
(۸) یا مخدوم محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	برہان اللہ
(۹) یا درویش محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	اللہ اللہ
(۱۰) یا بادشاہ محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	غوث اللہ
(۱۱) یا فقیر محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی	شاہد اللہ

جنگل پہاڑ کہتے ہیں ناد علی رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ
مشکل میری کو حل کرو مشکل کشا علی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوتے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم - پانچ بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پانچ بار پھر کہو اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِیْ وَجْہَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّ صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

جب تو سوتے وقت یہ کہے گا تو میں تیرے پاس آؤنگا۔ اور ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرونگا۔ (افضل)

-----○-----

کجائی یا رسول اللہ کجائی چرا در دیدہ تارم نیائی
منم مشتاق با صد آرزو ہا چہ خوش باشد کہ دیدارم نمائی
بہ بویت زندہ ام ہر جا کہ ہستم بہ رویت آرزو مندم کجائی

ترجمہ:۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہاں تشریف فرما ہیں۔ میری تاریک آنکھوں میں کیوں تشریف نہیں لاتے۔ بندہ آپ کا سینکڑوں تمناؤں کے ساتھ مشتاق ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آپ ﷺ مجھے اپنے دیدار سے مشرف فرمائیں۔ میں جہاں بھی ہوں آپ کی خوشبو مبارک سے زندہ ہوں اور ہر وقت آپ کے رخ انور کی زیارت کا تمنائی ہوں۔ آپ کہاں تشریف فرما ہیں۔

Marfat.com

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر

اے مولائے کریم تو دونوں عالموں سے مستغنی ہے بے پرواہ اور غنی ہے میں ایک لاچار، عاجز انسان اور فقیر بے نوا ہوں

روز محشر عذر ہائے من پذیر

میری عاجزانہ درخواست ہے کہ روز قیامت میری تقصیروں کا عذر سننا انہیں پذیرائی بخشنا اپنے عفو و کرم اور رحم سے نوازنا

گر تو می بینی حسابم نا گزیر

رب العزت اگر تو فیصلہ کرے کہ روز قیامت میرا حساب کتاب لینا ناگزیر اور ضروری ہے۔ اور ٹل نہیں سکتا تو اے مالک میری ایک عاجزانہ درخواست قبول فرما

از نگاہ مصطفےٰ ﷺ پنہاں بگیر

کہ میرا حساب کتاب جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ وسلم کے سامنے نہ لینا ان کی پاک و مقدس نگاہوں سے اوجھل میرا محاسبہ کرنا میں پر تقصیر امتی انحضرت کا سامنا نہ کر سکوں گا۔

مرتبہ و پیشکش

بصد عجز و انکسار

راؤ فضل الٰہی الطاہری

موضع ہندال تحصیل و ضلع قصور

سگ آستانہ عالیہ

حضرت باباجی جناب سید محمد طاہر حسین شاہ دام برکاتہ جوہر آباد ضلع خوشاب

Marfat.com

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم — نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دُولہا پہ دائم دُرود — نوشۂ بزمِ جنّت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود — ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں — اُس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا — اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں — اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
کل جہاں ملک اور جَو کی روٹی غذا — اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند — اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعوےٰ نہیں — شاہ کی ساری اُمّت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور — بھیجیں سب اُن کی شوکت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ — مُصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

گنج بخشِ فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

گنج بخشی ہے تیری مشہور ہم پہ کر کرم
کر کرم، کرو اکرم دونوں جہاں میں رکھ شرم

آستانہ عالیہ جناب باباجی سید محمد طاہر حسین شاہ مدظلہ العالی

محمد نصر اللہ الطاہری، خادم آستانہ عالیہ حضرت باباجی سرکار جوہر آباد
رانا محمد صادق، خادم و رضاکار دربار حضرت داتا گنج بخش مخدوم علی ہجویری لاہور
راؤ محمد اکبر خان، سول جج فیصل آباد
راؤ عمر دراز خان موضع ہنڈال تحصیل و ضلع قصور سگ آستانہ عالیہ حضرت باباجی سرکار جوہر آباد
راؤ صبور علی خان، اسسٹنٹ منیجر صدیق سنز لمیٹڈ لاہور
راؤ فضل الٰہی الطاہری سگ آستانہ عالیہ جناب باباجی سید محمد طاہر حسین شاہ مدظلہ العالی

Marfat.com